سوال

(148)اگر مخنث کسی جگہ امامت کرائے یا اذان کہے یا کسی مقدمہ   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر مخنث کسی جگہ امامت کرائے یا اذان کہے یا کسی مقدمہ میں گواہی دے یا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مخنث میں امامت کی شرائط پائی جاتی ہوں تو اس کی امامت درست ہے ، اذان بھی درست ہے ، اس کی شہادت بھی مقبول ہے ۔ بے ختنہ اور خصی کی شہادت بھی قبول ہے ۔ حضرت عمرؓ نے علقمہ کی شہادت قبول کرلی تھی ، حالانکہ وہ خصی تھا کیونکہ اس نے اپنے جسم سے ایک عضو ظلم سے کام دیا تھا جیسا کہ کسی کا ہاتھ کٹا ہو۔

فتاوی نذیریہ

جلد01